بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴ و ۵

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء — عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم سہ شنبہ

قیمت فی پرچہ ۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹	۳۰ نبوت ۱۳۴۴ھش ۵ شعبان ۱۳۸۵ھ ۳۰ نومبر ۱۹۶۵ء	نمبر ۲۷۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۹ نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

درخواست } مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی نہایت محنت اور مستعدی سے سلسلہ کے کاموں کو سرانجام دینے والے ہیں اور میں بحیثیت ناظر اصلاح و ارشاد ان کے متعلق یہ رائے رکھتا ہوں کہ اصلاح و ارشاد کا کام جس خوبی سے وہ سرانجام دیتے ہیں، امراء میں سے بہت کم ایسے ہیں۔ جو اس رنگ میں کام کر رہے ہوں۔ ان کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ ان پر فالج کا حملہ ہوا ہے۔ میں دوستوں سے خاص طور پر درخواست کرتا ہوں کہ دوست ان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل اور عاجل شفا عطا فرمائے آمین

(جلال الدین شمس ناظر اصلاح و ارشاد)

۲۔ ربوہ ۲۹ نومبر۔ مکرم محمد یامین صاحب تاجر کتب جو عرصہ سے بہت بیمار ہیں کی حالت تشویشناک ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ سے دعا کریں۔

ربوہ میں بلیک آؤٹ } آج مورخہ ۲۹ نومبر بروز سوموار ربوہ میں غروب آفتاب سے لے کر رات کے بارہ بجے تک بلیک آؤٹ ہوگا۔ احباب اس کی پابندی کریں۔ (چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

صحابہؓ کی طرح اپنے کاروبار چھوڑ کر یہاں آکر بار بار اور عرصہ تک صحبت میں رہو

تاکہ وہ دیکھو جو صحابہؓ نے دیکھا اور وہ پاؤ جو صحابہ رضی اللہ عنہم نے پایا۔

"تم کو چاہیئے کہ تم زندوں کی صحبت تلاش کرو اور بار بار ان کے پاس آکر بیٹھو۔ ہاں ہم یہ بھی کہتے ہیں کہ ایک دو مرتبہ میں تاثیر نہیں ہوتی۔ سنت اللہ اسی طرح پر جاری ہے کہ ترقی تدریجاً ہوتی ہے۔ جیسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ میں تدریجی ترقی ہوئی۔ جو سلسلہ منہاج نبوت پر قائم ہوگا اس میں بھی تدریجی ترقی کا قانون کام کرتا ہوگا۔ پس چاہیئے کہ صحابہؓ کی طرح اپنے کاروبار چھوڑ کر یہاں آکر بار بار اور عرصہ تک صحبت میں رہو تاکہ تم وہ دیکھو جو صحابہؓ نے دیکھا۔ اور وہ پاؤ جو ابوبکرؓ اور عمرؓ اور دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم نے پایا۔ کسی نے کیا سچ کہا ہے۔

یا توں موڑ مہاراں یا توں اللہ نوں لوڑ

تم دیکھتے ہو کہ میں بیعت میں یہ اقرار لیتا ہوں کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔ یہ اس لئے تاکہ میں دیکھوں کہ بیعت کنندہ اس پر کیا عمل کرتا ہے۔ ذرا سی نئی زمین کسی کو مل جائے تو وہ گھر بار چھوڑ کر وہاں جا بیٹھتا ہے اور ضروری ہوتا ہے کہ وہ وہاں رہے تا وہ زمین آباد ہو۔ پھر ہم جو ایک نئی زمین اور ایسی زمین دیتے ہیں جس میں اگر صفائی اور محنت سے کاشت کی جاوے تو ابدی پھل لگ سکتے ہیں کیوں یہاں آکر لوگ گھر نہیں بناتے اور اگر اس بے احتیاطی کے ساتھ اس زمین کو کوئی لیتا ہے کہ بیعت کے بعد یہاں آنا اور چند روز ٹھہرنا بھی دوبھر اور مشکل معلوم ہوتا ہے تو پھر اس کی فصل پکنے اور بار آور ہونے کی کیا امید ہو سکتی ہے۔"

(الحکم ۔ ا فروری سنہ ۱۹۰۱ء)

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی طرف سے

ریاست جموں و کشمیر کے بے خانماں افراد کی اعانت

ایک ویگن امدادی سامان آزاد کشمیر روانہ کر دیا گیا

ربوہ ۲۹ نومبر۔ نظارت امور عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے ریاست جموں و کشمیر کے بے خانماں مہاجرین کے لئے ۲۲۷ مربع فٹ کی ریلوے ویگن ربوہ سے آزاد کشمیر بھجوانے کے لئے بک کرائی ہے جس میں حسب ذیل سامان ہے :۔

۲۷۰ مکمل بستر (مشتمل بر لحاف۔ توشک۔ تکیہ۔ کھیس) سویٹر۔ پتلون۔ کوٹ و جیکٹ۔ لوئی و کمبل۔ قمیص زنانہ و مردانہ اور بچگانہ کپڑے ۵۰۰۰۔ اس کے علاوہ برتن۔ ادویہ۔ جوتے صابن و کنگھیاں وغیرہ سامان بھی کافی تعداد میں بھجوایا گیا ہے۔ اس سامان میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور وقف جدید کی طرف سے جمع کردہ اشیاء بھی شامل ہیں۔ یاد رہے کہ اس سے قبل نظارت امور عامہ صدر انجمن احمدیہ کے زیر اہتمام ۵۰۰ مکمل بستر اور کئی ہزار پارچات مہاجرین سیالکوٹ و لاہور میں تقسیم کئے جا چکے ہیں۔

نیز صدر انجمن احمدیہ پاکستان و اہالیان ربوہ کی طرف سے اس وقت تک ایک لاکھ چھیاسی ہزار روپیہ دفاعی فنڈ میں داخل کرایا جا چکا ہے۔

(صدر عمومی)

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۶۵ء

بغیر مذہب کے اخلاقی اقدار زندہ نہیں ہو سکتیں

آج دنیا جس قدر پستی کے دور سے گزر رہی ہے۔ اس کی تلخیاں اب سب قومیں محسوس کرنے لگی ہیں۔ مذہب کا اثر لوگوں کے دلوں سے مادہ پرستی کی وجہ سے بہت کمزور ہو گیا ہے۔ لوگ مذہب کے متعلق سوچنے کو تضیع اوقات سمجھنے لگے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ آج مذہب میں ایسی رسومات داخل ہو گئی ہوئی ہیں جو آج کل کے زمانہ میں قابل قبول نہیں ہیں اور بعض ایسے غیر فطری نظریات ایجاد پا گئے ہوئے ہیں۔ جو آج کل کا تعلیم یافتہ طبقہ پسند نہیں کرتا۔ اور یہ بھی درست ہے کہ بعض لوگوں نے مذہب کو باریک در باریک نکات کے گورکھ دھندوں میں الجھا دیا ہوا ہے۔ علاوہ ازیں یہ بھی درست ہے کہ بعض لوگوں نے مذہب کو پیشہ بنا لیا ہوا ہے۔ اور فریسیوں اور یہودیوں کی طرح اس کو ذریعہ کسب مال و متاع سمجھ رکھا ہے۔ اور یہی وجوہات ہیں جن کی وجہ سے معقولیت پسند طبیعتیں مذہب سے نفور ہو رہی ہیں۔ مگر ان تمام وجوہات کے باوجود آج پھر دنیا کے دانشمندوں نے اس امر کو محسوس کرنا شروع کر دیا ہے کہ مذہب سے لاپرواہی تباہی کا باعث ہو سکتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مذہب اور اخلاق دوسرے لفظوں میں ایسی تہذیب نفس جو معاشرہ کو پُر نور بنا دیتی ہے۔ اور سب کے لئے امن و امان کی ضامن ہوتی ہے ایک دوسرے سے چولی دامن کا تعلق رکھتے ہیں۔

بعض دہریوں نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ اخلاق مذہب کے بغیر بھی پیدا کیا جا سکتا ہے۔ مگر ان کے دلائل سطحی حیثیت رکھتے ہیں کوئی اخلاق جب تک انسانی فطرت میں جڑ نہ پکڑے اس وقت پائیدار اور مفید ثابت نہیں ہو سکتا یہ ٹھیک ہے کہ عدل و انصاف سے معاشرہ میں امن کی فضا قائم ہوتی ہے۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب اس ورلی زندگی کا کوئی مآل نہیں ہے۔ تو کوئی فرد اگر بے انصافی سے اپنا فائدہ کر لیتا ہے تو کیا حرج ہے۔ موجودہ دور میں مذہب سے لاپرواہی کا یہی نتیجہ پیدا ہوا ہے کہ لوگ زندگی کے مآل سے بےفکر ہو گئے ہوئے ہیں اور ہر ایک کام کو جو وقتی طور پر انہیں انفرادی منفعت دیتا ہے کر گزرنے پر کوئی خوف محسوس نہیں کرتے۔

اگرچہ ایسے لوگ ہر زمانہ میں موجود رہے لیکن آج جس طرح دنیا وسیع تر ہو گئی ہے اسی طرح یہ مرض بھی وسیع تر ہو گیا ہے۔ افراد اور اقوام دنیا میں منہمک ہو گئی ہیں۔ نہ انفرادی معاملات میں اور نہ اجتماعی معاملات میں عدل و انصاف کی اقدار کی پرواہ کی جاتی ہے۔ بلکہ مَیں دیلی اور چالاکی کی سیاست خوب چل رہی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج کوئی فرد اور کوئی قوم زندگی میں اطمینان محسوس نہیں کر رہی۔ ہر طرف بے اعتمادی کا دور دورہ ہے۔ قوم قوم سے عہد کرتی ہے تو دونوں طرف یہ دھڑکا لگا رہتا ہے کہ فریق ثانی اپنے عہد پر قائم نہیں رہے گا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ عہد کا صرف ذکر ہی رہ جاتا ہے۔ اور عہد نہیں رہتا۔

پھر سائنس میں ترقی کی وجہ سے بعض اقوام نے ایسے مہلک اسلحہ تیار کر لئے ہیں کہ امن پسندی ٹھٹھر کر رہ گئی ہے۔ کوئی انسان یہ نہیں کہہ سکتا کہ کب کوئی قوم دنیا پر ایٹم برسانے شروع کر دے گی۔ اور دنیا کو تباہ کر دے گی الغرض ایک طرف تو دنیا کے ہاتھ میں ایسے مہلک اسلحہ آ گئے ہیں۔ اور دوسری طرف باہم بے اعتمادی پرورش پا گئی ہے ایسی صورت میں بھلا کوئی شخص کس طرح چین کی زندگی گزار سکتا ہے۔

تاہم یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ دنیا سے امن پسندی کا جذبہ بالکل مفقود نہیں ہوا۔ ہر قوم میں ایسے عوام بکثرت موجود ہیں۔ جو چاہتے ہیں کہ کوئی ایسا نسخہ ہاتھ آ جائے جس سے دنیا میں امن کی فضا کی ضمانت حاصل ہو۔ مگر چونکہ یہ نسخہ صرف مذہب ہی کے پاس ہے اور لوگ مذہب سے بھی بیزار کر دیئے گئے ہیں۔ اس لئے بجائے مذہب کی طرف رجوع کرنے کے دانشمندوں کی تجاویز سوچی جا رہی ہیں۔ حالانکہ ایسی تجاویز بالکل بے بنیاد ثابت ہو رہی ہیں۔ اس لئے جب تک اخلاق کے لئے پائیدار بنیادیں معلوم نہ ہوں ایسی تجاویز زیادہ دیر تک فائدہ مند نہیں ہو سکتیں۔ حقیقت یہ ہے کہ آج زمانہ پر بے یقینی کا عالم طاری ہو چکا ہوا ہے۔ مذہب کا اثر دلوں پر کمزور ہونے کی وجہ سے اخلاق کا شجر خشک ہو گیا ہے اور پھول پھل تو کجا اب پتے بھی پیدا نہیں کر رہا۔

ایسے زمانہ میں ضرور تھا کہ خالق کائنات کوئی ایسا بندوبست کرتا جس سے مذہب کا پودا از سر نو ہرا ہو جائے۔ اور پھل پھول دینے لگے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"جیسے کہ خدا تعالیٰ کا قانون ہے کہ رات کے بعد دن اور دن کے بعد رات آتی ہے اور اس قانون قدرت میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی اسی طرح دنیا پر اس قسم کے زمانے آتے رہتے ہیں کہ کبھی روحانی طور پر رات ہوتی ہے اور کبھی طلوع آفتاب ہو کر نیا دن چڑھتا ہے۔ چنانچہ پچھلا ایک ہزار جو گزرا ہے روحانی طور پر ایک تاریک رات تھی۔ جس کا نام رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فیج اعوج رکھا ہے۔ خدا تعالیٰ کا یہ ایک دن ہے انّ یوماً عند ربّک کالف سنۃ ممّا تعدّون اس ہزار سال میں دنیا پر ایک خطرناک ظلمت کی چادر چھائی ہوئی تھی جس میں ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت کو ایک ناپاک کیچڑ میں ڈالنے کے لئے پوری تدبیروں اور مکاریوں اور حیلہ جوئیوں سے کام لیا گیا ہے۔ اور خود ان لوگوں میں ہر قسم کے شرک اور بدعات ہو گئے جو مسلمان کہلاتے تھے اور اس گروہ کی نسبت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لیسوا منّی ولست منھم۔ یعنی نہ وہ مجھ سے ہیں اور نہ میں ان سے ہوں غرض جیسا کہ خدا تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ ہزار سالہ رات تھی جو گزر گئی۔ اب خدا تعالیٰ نے تقاضا فرمایا کہ دنیا کو روشنی سے حصہ دے۔ اس شخص کو جو حصہ لے سکے۔ کیونکہ ہر ایک اس قابل نہیں ہے کہ اس سے حصہ لے چنانچہ اس نے مجھے اس صدی پر مامور کر کے بھیجا۔ تا کہ میں اسلام کو زندہ کروں۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۴۵)

اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت کو اسی لئے کھڑا کیا ہے کہ وہ اس کام کی تکمیل کریں۔ جس کام کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس دور میں مبعوث کیا ہے۔

یہ جماعت احمدیہ کا فرض ہے کہ کہ وہ اسلام کو جو مذہب کی صحیح اور آخری صورت ہے دنیا میں قائم کرے اسی کام کی سرانجام دہی کے لئے آپؑ کے بعد آپؑ کے خلفاء قائم ہوتے چلے آئے ہیں۔ کیونکہ کوئی کام بغیر تنظیم کے سرانجام نہیں پا سکتا۔ اور کوئی تنظیم نہ قائم رہ سکتی ہے۔ اور نہ خوش اسلوبی سے اپنا مفوضہ کام سرانجام دے سکتی ہے۔ جب تک اس کا امام یا سربراہ نہ ہو۔ چونکہ جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھڑی ہوئی ہے اس لئے ضروری ہے کہ اس کا امام بھی ایسا ہو جو اللہ تعالیٰ کی خاص مدد اور راہ نمائی سے جماعت کو صراط مستقیم پر قائم رکھے۔ جماعت احمدیہ نے شروع ہی سے اس حقیقت کو پا لیا ہوا ہے۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال پر بفضلہٖ تعالیٰ ادارہ خلافت اس میں قائم ہو گیا ہے۔

آج ہم سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر جو بیعت کی ہے اس کا مطلب یہی ہے کہ ہم سب آپ کی اطاعت کرتے ہوئے اس عظیم کام کو سرانجام دیں گے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے سپرد کیا ہے۔

یہ کام کوئی معمولی کام نہیں ہے یہ کام ہم سے بہت بڑی قربانیاں چاہتا ہے۔ اس کام کے لئے ہمیں دنیا کی جاہ و حشمت کو لات مارنا ہے۔ اور اپنی تمام طاقتیں اس کو کامیاب بنانے کے لئے صرف کرنا ہے۔ یاد رہے کہ آج دنیا جس تباہی کی طرف جا رہی ہے اس تباہی سے بچانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو مقرر کیا ہے۔ ہم نے اپنے اعمال سے ثابت کرنا ہے کہ مذہب کے بغیر دنیا جہاں کی دولتیں اور دانشمندیاں بے کار ہیں اخلاق کی جڑ مذہب کی زمین ہی میں استوار ہو سکتی ہے۔ عدل و انصاف افراد اور اقوام میں اسی وقت پائدار ہو سکتے ہیں۔ جب ہمارا تعلق اللہ تعالیٰ سے ایسا ہو جائے۔ ورنہ یہ سب باتیں صرف باتیں ہی رہتی ہیں۔ اور محض باتوں سے دنیا میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہو سکتی۔

سیّدنا حضرت محمود رضی اللہ عنہ کا وصال

(حضور رضؓ کے قدیم طبّی خادم حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب کے قلم سے)

اگرچہ آج احباب جماعتِ احمدیہ کے تمام افراد ہر دو زن اور پیر و جواں کا دل اپنے محبوب آقا کی جُدائی سے زخمی اور صدمہ خوردہ ہے لیکن اُن کے دل اپنے اندر یہ خوشی بھی لئے ہوئے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے فضل و رحم سے تمام جماعت ایک ہاتھ پر جمع ہو کر کا لبُنیان مرصوص بن کر دجال کی رخنہ اندازی سے محفوظ ہو گئی ہے پھر یہ ہاتھ بھی تو حضرت محمود رضؓ کے لختِ جگر کا ہے۔ ایسی حالت میں نہیں کہا جا سکتا کہ غم کا پلڑا بھاری ہے یا خوشی کا۔

ہمارے ربِّ محسن نے ہمیں کیا ہی پاکیزہ تعلیم دی ہے کہ جب بھی مومن کو کوئی حادثہ پیش آئے تو وہ سچّے دل سے انّا للہ و انّا الیہ راجعون پڑھے۔ پس ہم اپنے پیارے امام سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی وفات پر سچّے دل سے انّا للہ و انّا الیہ راجعون پڑھتے ہیں اور آپ رضی اللہ کے لئے دُعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان پر بے شمار رحمتیں نازل کرے اور انہیں ان کے پیارے آقا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور اُن کے مطاع نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے قرب میں جگہ دے۔

یہ ناچیز راقم بھی اپنے احمدی بھائیوں کی طرح اپنے پہلو میں غم لئے ہوئے ہے اور نہایت درجہ اُداسی سے دن گزار رہا ہے لیکن نہیں کہہ سکتا کہ میرا غم کسی دوسرے بھائی کے غم سے زیادہ ہے کیونکہ میری آنکھوں نے افرادِ جماعتِ احمدیہ کو اپنے محبوب امام کی جدائی سے ایک دوسرے سے بڑھ کر غمزدہ دیکھا ہے۔ ہاں اس قدر ضرور ہے کہ میرا غم کچھ نرالا غم ہے جس کی مثال اس بچّہ کے غم کی سی ہے جس کا دُودھ چھڑوایا گیا ہو اور وہ ماں کے لئے روتا اور بلبلاتا ہو۔ بچّہ تو اڑھائی سالہ عادت کے بعد ماں کے دودھ سے دُور کیا جاتا ہے لیکن مجھے یوں محسوس ہوتا ہے کہ میرا روحانی دُودھ سینتالیس سال کے بعد اس وقت چھڑوایا گیا ہے جبکہ پیرانہ سالی کی وجہ سے مَیں بچّہ کی مانند ہو چکا ہوں۔

پس اگر مَیں روؤں اور بلبلاؤں تو میرا کوئی قصور نہیں اور میرا رونا اور بلبلانا قابلِ تعجب نہ ہوگا بلکہ قابلِ درگزر ہوگا۔

ایک شیر خوار بچّے کو جہاں ماں کے دودھ کی لذیذ غذا ملتی ہے وہاں اسے ماں کی گود سے حفاظت اور راحت بھی حاصل ہوتی ہے۔ وہ اپنی ماں کی گود پر کسی اَور کی گود کو ترجیح نہیں دیتا۔ وہ نہایت محبت کے ساتھ گود میں جاتا ہے اور حصن حصین (مضبوط پناہ گاہ) سمجھتا ہے۔ اگر کوئی بڑے سے بڑا ڈراؤنا منظر بھی اس کے سامنے آجائے تب بھی وہ ماں کی گود کی طرف دوڑتا ہے کہ وہ اسے بچا لے گی۔ مجھے اپنے آقا سے سینتالیس سال کے عرصے تک روحانی دودھ ملتا رہا ہے اور اس کی گود میرے لئے اِس عرصے میں حصنِ حصین بنی رہی ہے۔ مَیں نے سیّدنا حضرت محمود رضؓ کے رُخِ انور کو دیکھنے کے بعد پھر کسی اَور چہرے کو نہ دیکھا۔ اس کا حُسن بھی دیکھا جمال بھی دیکھا۔ اس کے جلال میں بھی جمال کو دیکھا۔ اور اس کے جمال میں جلال کا پرتو دیکھا۔ اس کی ناراضی کو موت سمجھا اور اس کے لُطف کو دونوں جہان کی راحت۔ اس کے قدموں کو رحمتِ الٰہی جانا۔ اس کی شفقت کو خدا تعالیٰ کی شفقت جانا۔ اس کی بیویوں کو اپنی ماں سے زیادہ واجب الاحترام سمجھا اور شفقت کرنے والی پایا۔ اس کی اولاد کو اپنی اولاد سے عزیز تر جانا۔ اس کے در کو خُدا کا در جانا۔ اور اس کے مقدس وجود کے بالمقابل اپنی شخصیت کو ہیچ جانا۔

مَیں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نورانی چہرے کو بھی دیکھا اور حضرت خلیفۂ اوّل رضی اللہ عنہ کو بھی دیکھا۔ یہ دونوں نورٌ علیٰ نور تھے۔ لیکن میرے لئے یہ مقدر تھا کہ مَیں حضرت سیّدنا محمود کے قدموں میں اپنی زندگی گزاروں۔

مَیں جب عشقِ محمود کے زیرِ اثر اپنی ملازمت اور اپنے عزیز وطن (پٹیالہ) کو اچانک ترک کر کے حضور رضؓ کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضور رضؓ نے مجھے تین ماہ اُسی دالان میں اپنے پاس سلایا تھا جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام رہا کرتے تھے۔ حضور رضؓ نے پہلے روز ہی مجھے حکم دیا تھا کہ اِس کمرے سے باہر کسی دوسری جگہ میری اجازت کے بغیر نہ جانا۔ یہ ارشاد میرے لئے انتہائی خوشی کا موجب ہوا۔ مَیں تو خود ہی حضور سے ایک لمحہ دُور نہ ہونا چاہتا تھا پس ہم دونوں ایسے اکٹھے ہوئے کہ تازیست سیّدنا حضرت محمود رضؓ نے اِس عاجز کو اپنے قرب سے نوازا اور یہ عاجز حضور رضؓ کے در کا غلام رہا۔ اس جگہ تحدیث بالنعمت کے طور پر یہ بھی عرض کر دوں کہ حضور نے اپنی آخری علالت کے شروع میں ۵۹ء میں مجھے یہ ارشاد فرمایا کہ تم نے میرے کمرے کے اس ساتھ والے کمرے میں ہی رہنا ہے چنانچہ مَیں نے اس پر عمل کیا۔ درمیان میں جب بعض منتظمین نے مجھے وہاں سے ہٹانا چاہا اور حضور کو اس کا علم ہوا تو حضور نے ناراضگی کا اظہار فرمایا۔ چنانچہ میرا قیام حضور کی زندگی کی آخری گھڑیوں تک حضور کے قربِ خاص میں رہا۔ علاوہ ازیں عاجز کو تینوں خلافتوں کی بیعت بالمشافہ اوّل دن ہی کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ الحمد للہ وذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔

سیّدنا حضرت محمود رضؓ بشارتوں کے ساتھ آئے اور عمر بھر خدمتِ اسلام انجام دیتے اور کامیابی کا منہ دیکھتے رہے اور تمام ذمہ داریوں سے سرخرو ہوتے ہوئے اپنے رفیقِ اعلےٰ سے جا ملے اور ہم کمزوروں کو روتا چھوڑ گئے۔ انّا للہ و انّا الیہ راجعون۔

حضور کی زندگی کے آخری لمحوں میں بھی مجھے حضور کو دیکھنے اور پاس ٹھہرنے کا موقعہ عنایاتِ خداوندی سے مل گیا تھا۔ حضور کا چہرہ آخری وقت از حد شگفتہ اور خوبصورت ہو گیا تھا اور آخری سانس اس طرح پُرسکون طور پر گزرے کہ حضور کے رُخِ انور کو دیکھ کر ہم ایمانی لحاظ سے یہ کہہ سکتے ہیں کہ حضور اپنے رب سے راضی ہو رہے تھے اور اپنے رب کو اپنے ساتھ راضی ہوتا ہُوا دیکھ رہے تھے۔ سانس کے بند ہو جانے پر خاکسار نے پیشانی مبارک پر بوسہ دیا اور کہا اے خدا کے موعود بندے۔ اے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے عاشق اے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عاشق اے اسلام کے شیدائی تو اپنے رب کے حضور سلامتی کے ساتھ جا اور تجھے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا قرب مبارک ہو۔

خاکسار
حشمت اللہ

فضلِ عُمرؓ ہیں زندہ و پائندہ آج بھی!

(۱)

ملّت کا آسماں ہے درخشندہ آج بھی
ہر فرد کی نگاہ ہے تابندہ آج بھی
کہتا ہے کون زیرِ زمیں چھُپ گیا ہے چاند!
فضلِ عُمرؓ ہیں زندہ و پائندہ آج بھی
مومن ہے اب بھی جذبۂ شاداں لئے ہوئے
کافر ہے دل گرفتہ و شرمندہ آج بھی

(۲)

یہ ساقیٔ ازل کی ہے سُنّت۔ کہ بزم میں
آبِ بقا بھی ملتا ہے جامِ فنا کے بعد
تسکیں کی آبشار ہے ہر موجِ اضطراب
برکھا برس ہی جاتی ہے کالی گھٹا کے بعد
اختر۔ نہ بھُول۔ ملّتِ احمدؐ کا یہ اصول
"اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد"

عبد السلام اختر ایم۔ اے
گھٹیالیاں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رحلت پر احمدی جماعتوں اور تنظیموں کی طرف سے

گہرے غم والم اور تعزیت کا اظہار اور خلافت ثالثہ کی اطاعت کا اقرار

خدام الاحمدیہ ملتان شہر

ہم جملہ ممبران مجلس خدام الاحمدیہ ملتان شہر اپنے اس اجلاس میں اپنے نہایت ہی پیارے اور شفیق داولوالعزم امام ہمام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ کے انتقال پر ملال پر اپنے انتہائی گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں۔ حضور کی وفات سے دنیا اسلام میں خصوصاً اور مذہبی دنیا میں عموماً ایک ایسا خلا پیدا ہو گیا۔ جس کو پُر کرنا انسانی دسترس سے باہر ہے۔ ہم نے بارہا خدا تعالیٰ کی تائید کے نمونے حضور رضؓ کے وجود میں ان آنکھوں سے مشاہدہ کئے اور وہ نور اللہ تھے) خدا تعالیٰ کا سایہ ان کے شامل حال تھا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خدائے بزرگ و برتر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ افراد کو اور جماعت کے ہر فرد کو صبر جمیل عطا فرمائے اور حضور کے مبارک وجود کے ساتھ جو برکات جماعت کو حاصل تھیں ان کا سلسلہ قیامت تک وسیع کرتا چلا جائے۔

اور حضور اقدس رضؓ کے درجات کو بلند سے بلند تر فرمائے اور اعلیٰ علیین میں خاص اپنے قرب میں جگہ دے اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا قرب خاص عطا فرمائے

(قائد خدام الاحمدیہ ملتان شہر)

لجنہ اماء اللہ نور نگر فارم

ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ نور نگر فارم ضلع تھرپارکر نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کی خبر سن کر سخت صدمہ محسوس کیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ہم جملہ افراد خاندان حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت میں اس صدمہ عظیم کے موقع پر دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتی ہیں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ مولا کریم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور حضور کے درجات بلند سے بلند تر فرماتا رہے اور مولا کریم آپ کا نشاں سے خاندان کا جماعت کا اور ہم سب کا حافظ وناصر ہو۔ اور خدا تعالیٰ ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین ثم آمین۔

ہم ہیں ممبرات لجنہ اماء اللہ
نور نگر فارم۔ ضلع تھرپارکر
بذریعہ صدر لجنہ اماء اللہ ہذا

رحمان آباد۔ وباندھی شہر ضلع نواب شاہ

۱۔ اپنے پیارے آقا سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال پُر ملال پر انتہائی رنج والم کا اظہار کرتے ہیں اور حضور اقدس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور میں اعلیٰ علیین کے مقام خاص قرب الٰہی میں جگہ ملنے کی دعا کرتے ہیں اور تمام خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

۲۔ نیز حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پوری اطاعت اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ساتھ دلی وابستگی کا اقرار کرتے ہیں۔

افراد جماعت احمدیہ باندھی شہر ورحمان آباد
ضلع نواب شاہ
(سیکرٹری مال جماعت احمدیہ رحمان آباد)

چک نمبر ۳۰/۱۱-L ضلع منٹگمری

۱۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات سے ہماری جماعت چک نمبر ۳۰/۱۱-L ضلع منٹگمری کے جملہ افراد کو انتہائی صدمہ پہنچا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اعلیٰ علیین میں خاص مقام قرب عطا فرمائے۔

۲۔ ہم تمام احباب جماعت چک نمبر ۳۰/۱۱-L و مضافات بیعت تحریر کا۔ وفاداری اور اطاعت کا عہد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں ارسال کر رہے ہیں۔

(نائب امیر ضلع منٹگمری)

چک نمبر ۱۶/الم ج ب

ہم ممبران جماعت احمدیہ چک ۱۶/الم ج ب کے تمام افراد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر دلی افسوس کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنی کامل اطاعت و فرمانبرداری کا بھی یقین دلاتے ہیں۔

(پریذیڈنٹ جماعت)

لجنہ اماء اللہ راولپنڈی

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ ہم سے جدا ہو کر اپنے محبوب حقیقی سے جا ملے۔ یہ خبر کیا تھی ایک بجلی تھی جو کہ دلوں پر کوند گئی جسم وجاں گویا کہ نڈھال ہو کر رہ گئے۔ جماعت ایک عظیم راہنما اور موعود خلیفہ سے محروم ہو گئی۔ آپ کا بابرکت وجود دنیائے احمدیت کے لئے مانند سورج کے تھا۔ آپ کی تمام عمر خدمت دین میں صرف ہوئی۔ آپ نے اپنے عہد کو خوب نبھایا جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات پر آپ نے اللہ تعالیٰ سے باندھا تھا۔ آپ کے عہد خلافت میں اسلام اور احمدیت نے جو جو ترقیات کیں اسکے دوست و دشمن سب معترف ہیں مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم ہوئے۔ غیر ممالک میں احمدیہ مشن قائم ہوئے اور مساجد تعمیر ہوئیں دنیا کی سخت مخالفت کے باوجود آپ ہمیشہ دینی جنگ کے لئے سینہ سپر رہے۔ ہم ناچیز ہستیاں آپ کے محاسن کہاں تک گن سکیں گی سوا اشکبار آنکھ اور سوگوار دل کے ساتھ ہم تمام ممبرات لجنہ اماء اللہ راولپنڈی اس عظیم صدمہ پر حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث، حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ بیگم صاحبہ، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ اور دیگر افراد خاندان کی خدمت میں دلی رنج اور ہمدردی کا اظہار کرتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہوتے ہوئے یہ کہتے ہیں کہ انا للہ وانا الیہ راجعون دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس غم کے وقت آپ کو اور ہم سب کو صبر کرنے کی توفیق بخشے اور اس صدمہ عظیم کو برداشت کرنے کی قوت عطا فرماوے۔ حضور کو نہایت شفقت اور محبت کے ساتھ اپنا قرب عطا کرے اور ہم سب کو حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین۔

سیکرٹری لجنہ اماء اللہ
راولپنڈی

مجلس خدام الاحمدیہ گجرات

"ہم اراکین مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ضلع گجرات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دلی رنج والم کا اظہار کرتے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ نے مجلس خدام الاحمدیہ قائم کر کے ہم نوجوانوں اور آئندہ آنے والی نسلوں پر ایک ایسا احسان کیا ہے جس کا بدلہ چکانا ناممکن ہے حضور نے اپنی تمام زندگی اسلام اور احمدیت کی سربلندی کے لئے وقف رکھی۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نام کی عظمت اور دوسری الہامی کتابوں پر قرآن مجید کی برتری ثابت کرنے کے لئے حضور رضؓ نے اپنی عمر کا ہر لمحہ وقف کر دیا۔ خدا تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ اسلام کے اس شیدائی حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس فدائی کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم سب کو حضور کے نقش قدم پر چلنے اور حضور کی ہدایات اور خواہشات کے مطابق اسلام اور احمدیت کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ہم اس جانکاہ صدمہ پر حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ سیدہ ام متین صاحبہ سیدہ مہر آپا صاحبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضور کے تمام برادران اور ہمشیرگان اور خاندان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ کے دیگر افراد کی خدمت میں اظہار تعزیت کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ہم سب کو اس صدمہ عظیم کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں ہمیشہ خلافت کی برکات سے متمتع فرماتا رہے۔ آمین۔

اس کے ساتھ ہی ہم تمام اراکین یہ عہد کرتے ہیں کہ ہم تا زندگی خلافت کے دامن سے وابستہ رہیں گے۔ ہمارا ایمان ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انتخاب خدائی فیصلہ ہے۔ اور ہم عہد کرتے ہیں کہ ہم تا زندگی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہر حکم اور ہر فیصلہ کی پوری اطاعت کریں گے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مطیع اور فرمانبردار خادم رہیں گے آمین

ہم خدا تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت والی عمر دراز عطا فرمائے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ذریعہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام کو دنیا پر غالب کر دے اور ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دامن تھامے پھر قادیان بھی دوبارہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰہم آمین۔ (اراکین مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ضلع گجرات)

کیل، مہاسے، پھوڑے پھنسی، خارش اور ایگزیما کے لئے
برناف کریم
فی ٹیوب
ایک روپیہ ۲۵ پیسے
طبیب دوست نمونہ کے لئے تحریر فرمائیں۔ تیار کردہ
اوپل کیمیکل انڈسٹریز (رجسٹرڈ) گجرات

سکم میں ہندوستان نے قیمتی معدنیات کی کانوں پر قبضہ کر لیا

ان میں سونے، چاندی، تانبہ، سیسہ اور جست کی کانیں شامل ہیں

نئی دہلی ۲۹ نومبر۔ سکم میں ہندوستان نے سونے اور دوسری معدنیات کی کانوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ ان میں سونے کے علاوہ چاندی، تانبہ، سیسہ اور جست کی کانیں شامل ہیں۔ پہلے یہ کانیں "سکم مائننگ کارپوریشن" کے کنٹرول میں تھیں اور وہی ان معدنیات کو نکالنے اور صاف کرنے کا انتظام کرتی تھی۔ کانوں پر ہندوستان کے قبضہ کر لینے کے بعد بھارت کے معدنیات کے بورڈ نے ان کا انتظام سنبھال لیا ہے۔

پاکستان اور ہندوستان میں جھگڑے کی اصل جڑ کشمیر کا مسئلہ ہے

برطانوی پارلیمانی وفد کے لیڈر مسٹر جیگر کا بیان

راولپنڈی ۲۹ نومبر۔ برطانیہ کا جو پارلیمانی وفد پاکستان کے دورہ پر آیا ہے اس کے لیڈر مسٹر جیگر نے کہا ہے کہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جھگڑے کی اصل جڑ کشمیر کا مسئلہ ہے۔ برصغیر میں امن بحال کرنے اور حالات کو معمول پر لانے کے لئے اس جھگڑے کا پر امن تصفیہ ضروری ہے یہ اسی وقت ممکن ہے جب دونوں ملک کسی شرط کے بغیر باہم بات چیت کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت دونوں ملکوں میں ہتھیار جمع کرنے کے لئے جو دوڑ دھوپ ہو رہی ہے اسے بند کرنا ضروری ہے۔ میں نے پچھلے دنوں دولت مشترکہ کے متعلق برطانوی پارلیمنٹ میں بحث کے دوران خبردار کیا تھا کہ دونوں ملکوں میں اس وقت ہتھیار جمع کرنے کے لئے جو جد و جہد ہو رہی ہے اس کا نتیجہ خطرناک ہو گا۔

وفد ملک کے دونوں حصوں کا دورہ کرے گا۔ اور آزاد کشمیر بھی جائے گا۔

راولپنڈی میں وہ صدر ایوب اور قومی اسمبلی کے اسپیکر جناب عبد الجبار سے بھی ملے گا۔ وفد کراچی سے راولپنڈی پہنچ گیا ہے۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق
منیجر روزنامہ الفضل ربوہ
سے خط و کتابت کیا کریں

[redacted]

نوٹس نیلام

برف اور ایریٹیڈ واٹر کے مندرجہ ذیل تین مختلف ٹھیکے ۸ دسمبر ۱۹۶۵ء کو دس بجے صبح بمقام ریلوے برٹ انسٹی ٹیوٹ ہال، تھیٹر روڈ، لاہور نیلام عام دیئے جائیں گے۔

جنوبی سیکشن جس میں تمام کراچی اور کوئٹہ ڈویژن اور سکھر ڈویژن کا ایک حصہ شامل ہے۔

ملتان سیکشن جس میں تمام ملتان ڈویژن اور سکھر ڈویژن کا ایک حصہ شامل ہے

شمالی سیکشن جس میں لاہور اور راولپنڈی ڈویژن شامل ہے۔

۲۔ نیلام کی شرائط بہ قیمت -/۱۰ روپے فی کاپی ہر کنٹریکٹ کے لئے بمعہ ایگریمنٹ کی کاپی کے جس میں انتظامی حد (JURISDICTION) کی تفصیلات، نرخ ٹھیکے کے قواعد و ضوابط شامل ہیں۔ کامیاب بولی دہندہ کو پر کر کے دینا ہو گا۔ دفتر چیف کمرشل منیجر پی۔ ڈبلیو ریلوے لاہور سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

۳۔ نیلام میں حصہ لینے کی خواہشمند فرمیں/افراد نوٹ کر لیں کہ زیادہ سے زیادہ ۶ دسمبر ۱۹۶۵ء تک ۱۱ بجے دن تک ریلوے انتظامیہ کے پاس مبلغ -/۵۰۰ روپے بطور زر امانت جمع کرانے ہوں گے۔ اس کے ساتھ نیلام کی شرائط کے مطابق اپنی مالی حیثیت وغیرہ کا دستاویزی ثبوت دینا ہو گا۔

چیف کمرشل منیجر

INF (L) 2744.

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر نوٹس

چیف کنٹرولر آف پرچیز، پاکستان ویسٹرن ریلوے، ایمپریس روڈ لاہور، کو مندرجہ ذیل ٹنڈروں کے لئے کوٹیشنیں مطلوب ہیں۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر معہ سٹورز کی مختصر تشریح اور مقدار	قیمت ٹنڈر فارم بشمول خرچ ڈاک و پیکنگ چارجز (ناقابل واپسی)	خاکے/تصریحات (اگر مطلوب ہوں) درخواست پر دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور سے ذیل قیمت کے عوض مل سکتے ہیں	تاریخ فروخت	مقررہ تاریخ اور وقت	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت
	PIC/179/1-65 سالڈ وہیلز، ٹائرز اینڈ ایکسلز سٹیل اور گلٹ زنگ (۲-۱ آئٹمز) = ۵۳۲۸ عدد	-/۲۵ روپے	-/۱۲ روپے	۱۸ نومبر ۶۵ء تا ۱۵ دسمبر ۶۵ء	۱۶ دسمبر ۶۵ء بوقت ۸ بجے دن	۱۶ دسمبر ۶۵ء بوقت ۸/۱/۲ بجے دن

۲۔ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) دفتر زیر دستخطی اور دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز (انسپکشن) پاکستان ویسٹرن ریلوے کراچی چھاؤنی سے تمام ایام کار ماسوائے جمعہ ۹ بجے اور ۱۲ بجے کے درمیان مندرجہ بالا قیمت کی نقد یا بذریعہ منی آرڈر ادائیگی پر مل سکتے ہیں (پوسٹل آرڈرز، چیکس، بنک ڈرافٹس گارنٹی بانڈ، بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹس درج بالا ٹنڈر فارموں کی قیمت کے طور پر قبول نہیں کئے جائیں گے۔

صرف انہی ٹنڈر فارموں پر دی گئی پیشکشوں پر غور کیا جائے گا۔

ٹنڈر حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کے روبرو کھولے جائیں گے۔

کوئی ٹنڈر یا انکوائری یا ترسیل زر زیر دستخطی کے ذاتی نام پر ارسال نہ کی جائے۔

اے حمید۔ ستارہ خدمت (پی آر ایس)
چیف کنٹرولر آف پرچیز، پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور

INF(L)2741.

ھو الشافی
نشو و نما کی کمی اور کمزوری

بچوں میں ہو یا جوانوں میں، مردوں میں ہو یا عورتوں میں دماغی ہو یا جسمانی، سارے بدن کی ہو، یا کسی خاص عضو کی، نیز بڑھاپے کی کمزوری وغیرہ بھی،

"کیور ہیو ٹسٹ"

یعنی جدید ہومیو پیتھی کی مناسب طاقت متعدد دوائیں (۲۵/۱/۱ د) اور بالشوں سے دور ہو جاتی ہے۔ تفصیلات کیلئے لٹریچر مفت طلب فرمائیں یا خود ملیں،
کیور ہیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) ۳۵ کمرشل بلڈنگ۔ دی مال۔ لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی متصل ڈاکخانہ ربوہ

مرض سے اٹھرا کی مشہور دوا، حب اٹھرا (رجسٹرڈ) نصف صدی سے استعمال ہو رہی ہے۔ مکمل کورس پورے چودہ روپے حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

کشمیر کا مسئلہ وہاں کے عوام کی خواہشات کے مطابق طے ہونا چاہیئے

بھارت کا یہ دعویٰ بے معنی ہے کہ اس مسئلہ کا آخری فیصلہ ہو چکا ہے، ماسٹر تارا سنگھ کا بیان

جالندھر ۲۹ نومبر۔ مشہور سکھ لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے کہا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق طے ہونا چاہیئے۔ کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ نہ ہندوستان کر سکتا ہے اور نہ پاکستان اس کا فیصلہ صرف اور صرف وہاں کے لوگ ہی کر سکتے ہیں۔ اس رائے کا اظہار ماسٹر تارا سنگھ نے اپنے پندرہ روزہ ایک مضمون میں کیا ہے جو جالندھر سے شائع ہونے والے روزنامہ "پربھات" کی ۱۰ر اکتوبر کی اشاعت میں شائع ہوا ہے۔ مضمون کا عنوان ہے "کشمیر کا جھگڑا جنگ سے نہیں امن سے طے کرو"

مضمون میں ماسٹر تارا سنگھ نے کہا ہے کہ عوام کی خواہشات معلوم کرنے کا ایک ہی جمہوری طریقہ ہے اور وہ ہے رائے شماری۔ ساری دنیا اس طریقہ کو تسلیم کرتی ہے اور کشمیر کے تعلق میں پاکستان اسی کا مطالبہ کرتا ہے۔ پاکستان کے اس مطالبہ اور ہندوستان کے اس مطالبہ سے مسلسل انکار پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے لکھا ہے کہ پاکستان کو اس امر کا یقین ہے کہ رائے شماری کا نتیجہ اس کے حق میں ہوگا۔ برخلاف اس کے ہندوستان کو یہ یقین حاصل نہیں ہے اگر ہندوستان کو یہ یقین ہے کہ کشمیر کے لوگ اس کے ساتھ ہیں تو پھر اسے اس مطالبہ کو مان لینا چاہیئے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر لڑائی پھر شروع ہوئی تو ساری دنیا اس کی لپیٹ میں آجائے گی

ماسٹر تارا سنگھ نے لکھا ہے کہ ہندوستان کا یہ دعویٰ بے معنی ہے کہ کشمیر کے جھگڑے کا آخری فیصلہ ہو چکا ہے جب کہ ہندوستان اس جھگڑے میں ایک فریق کی حیثیت رکھتا ہے وہ اس کا خود کیسے فیصلہ کر سکتا ہے انہوں نے خبردار کیا ہے کہ لوگوں کو نہ طاقت سے دبایا جا سکتا ہے اور نہ طاقت کے بل پر انہیں زیادہ عرصہ تک غلام بنا کر رکھا جا سکتا ہے یہی وجہ ہے کشمیری عوام کی مرضی کے خلاف کشمیر پر نہ ہندوستان قبضہ کر سکتا ہے اور نہ پاکستان۔

مسٹر مسانی نے بھارتی وفد میں شامل ہونے سے انکار کر دیا

نئی دہلی ۲۹ر نومبر۔ سوتنترا پارٹی کے لیڈر مسٹر ایم آر مسانی نے اس ہندوستانی وفد میں شامل ہونے سے انکار کر دیا ہے جو عنقریب افریقہ کے دورہ پر روانہ ہونے والا ہے۔ یہ وفد مختلف افریقی ممالک میں کشمیر کے متعلق ہندوستانی موقف کی وضاحت کر کے ان کی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کرے گا مشہور بھارتی اخبار "ہندوستان ٹائمز" کی اطلاع کے مطابق مسٹر مسانی نے کہا ہے کہ اکثر افریقی ممالک میں بھارت کے سفارتی مشن موجود ہیں۔ بھارتی موقف کی وضاحت انہیں ہی کرنی چاہیئے بھارت نے اب تک مختلف ممالک میں جو خاص وفد بھیجے ہیں وہ سب ناکام ہو کر ہی واپس آئے ہیں۔

جلسہ سیرت حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ

مورخہ یکم دسمبر ۶۵ء بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ جلسہ سیرت حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ منعقد ہوگا۔ جس میں علمائے سلسلہ کی تقاریر کے علاوہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا پیغام بھی سنایا جائے گا۔ تمام اہل ربوہ سے شمولیت کی درخواست ہے۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

(مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

خدام کے ریفریشر کورس کا اختتامی اجلاس

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے عہدیداران کا ریفریشر کورس آج مورخہ ۱۷ر نومبر کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ کورس کا اختتامی اجلاس آج بعد نماز عصر مسجد مبارک میں منعقد ہوگا جس میں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ خدام سے اختتامی خطاب فرمائیں گے۔ خدام اس میں کثرت سے شریک ہوں۔ دیگر احباب کی خدمت میں بھی شرکت کی درخواست ہے

(مہتمم مقامی)

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ بعارضہ کینسر بیمار ہیں جملہ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

...ری

...ہ ضلع پشاور

اعوذ باللّٰہ من الشیطان الرجیم   بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو النّاصر۔ ھو الشّافی

عاجزانہ درخواست دُعا

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

کچھ روز ہوئے خاکسار نے اپنی بیوی محمودہ بیگم کی زیادہ علالت کے سلسلہ میں احباب جماعت کی خدمت میں خاص دعا کے لئے الفضل میں درخواست شائع کرائی تھی۔ اس کے دو دن بعد یعنی جمعرات کی شام کو محمودہ بیگم کو پتہ کی درد کا شدید حملہ شروع ہوا اور آہستہ آہستہ بڑھتا رہا حتیٰ کہ انتہائی درد اور کرب شروع ہو گیا اور ساتھ ہی ٹھنڈے پسینے اور ضعف قلب بھی شدید ہو گیا۔ چنانچہ کورامین کے ٹیکے اور درد کے لئے PETHIDINE کے ٹیکے دو بار کرنے پڑے تو کہیں بارہ بجے رات اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور ان کو نیند آگئی۔ اس دورہ کے بعد سے گو درد کا دورہ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہیں ہوا۔ مگر کمزوری از حد ہو گئی ہے۔ ان پے در پے درد کے دوروں سے کمزوری بڑھتی جا رہی ہے اور اس کمزوری کی حالت میں اپریشن کا بھی سوال نہیں۔ لہٰذا خاکسار پھر ایک بار نہایت عاجزی سے اپنے پیارے مسیح موعود علیہ السلام اور اپنے پیارے مصلح موعود علیہ السلام سے محبت کرنے والے تمام مخلصین سے درد مندانہ درخواست کرتا ہے کہ وہ محمودہ بیگم کی کامل و عاجل صحت یابی اور لمبی نیک زندگی کے لئے خاص طور پر دعا کریں فرمائیں تا ہمارا قادر و توانا خدا مجھ پر اور میری شریک حیات پر اپنا خاص فضل فرمائے اور ان کو جلد سے جلد کامل شفا عطا فرما کر خاکسار کی پریشانیوں کو اپنے فضل سے دور فرما دے۔ آمین یا ارحم الراحمین آمین۔

خاکسار تمام افراد جماعت کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضل سے باقاعدہ دعائیں کرتا ہے اللہ تعالیٰ سب کے دکھوں اور تکلیفوں اور مشکلات کو اپنے فضل سے دور فرمائے اور ہر ایک کے دل میں اپنی محبت، اپنے حبیب رسول ﷺ کی محبت اور مسیح موعودؑ کی محبت کوٹ کوٹ کر بھر دے اور اسلام کی اشاعت کا ایک والہانہ جذبہ پیدا فرما دے۔ آمین ثم آمین ——— اللہ تعالیٰ ہم سب کا حافظ و ناصر ہو اور وہ خود ہمارا سہارا بن جائے کہ وہی اپنے بندوں کا حقیقی سہارا ہے۔ آمین اللھم آمین۔

(والسلام آپ کا غمزدہ بھائی مرزا منور احمد)